

زمیں سے سودہ گوہراٹھے بجائے غبار
 جہاں ہو تو سنِ حشمت کا اس کے بوللاں گاہ
 وہ مہرباں ہو تو انجسم کہیں! الہی شکر
 وہ خشمگین ہو تو گردوں کہے "خدا کی پناہ
 یہ اس کے عدل سے، اصداد کو ہے آمیزش
 کہ دشت و کوہ کے اطراف میں، بہر سرِ راہ
 ہنرِ بزرگچے سے، لیتا ہے کام شانے کا
 کبھی جو ہوتی ہے الجھی ہوئی دُمِ رو باہ
 نہ آفتاب، ولے آفتاب کا ہم چشم
 نہ بادشاہ، ولے مرتبے میں ہمسر شاہ
 خدا نے اس کو دیا ایک خوب و فرزند
 ستارہ جیسے چمکتا ہوا بہ پہلو سے ماہ
 نہ ہے ستارۂ روشن کہ جو اُسے دیکھے
 شعاع مہر درخشاں ہو اس کا تارِ نگاہ
 خدا سے ہے یہ توقع کہ عہدِ طفلی میں
 بنے گا شرق سے تا غرب اس کا بازی گاہ

تھے۔ آرام نے اگرہ
 میں مفید خلائق کے نام
 سے ایک مطبع قائم
 کر لیا تھا اور اخبار بھی
 نکالتے تھے۔ اگرہ
 میونسپل کمیٹی کے سکریٹری
 بن گئے تھے۔ غالب
 کی کتاب "دستبنو" پہلی
 مرتبہ مطبع مفید خلائق
 ہی میں چھپی تھی۔ یہ
 قصیدہ ایلن براؤن نام
 ایک انگریز افسر کے
 بچہ ہونے پر کہا گیا تھا۔
 میرزا کے خط سے معلوم
 ہوتا ہے کہ یہ اکیس شعر
 رات بھر میں کہ کر بھیج
 دیے گئے تھے۔

۱۔ لغات :

ملاذ : جاے پناہ۔

منشرح :

ملک اور شکر کا امن

اور شہر و سپاہ کی پناہ

کون؟ جناب عالی